

تمہید:

اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کے مناظر کو پیدا کیا ہے جس سے ہر انسان لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ اونچے اونچے پہاڑ، خوشنما باغات، چاندنی رات کا دلکش سماں، ان تمام چیزوں کی خوب صورتی انسان کو اپنی جانب کھینچتی رہتی ہیں۔ چاندنی رات کی خوب صورتی بھی انسان کو ہمیشہ دعوتِ نظارہ دیتی رہتی ہے۔ شاعر نے مندرجہ ذیل نظم میں چاندنی رات کی خوب صورتی کو شاعرانہ انداز میں پیش کیا ہے۔

تعارفِ شاعر:

محمود خان افشار ۱۸۹۵ء میں یزد میں پیدا ہوئے۔ تیرہ سال کی عمر میں ممبئی آئے۔ تین سال یہاں تعلیم حاصل کر کے تہران کے مدرسہ سیاسی میں داخل ہوئے۔ اُنیس سال کی عمر میں یورپ گئے اور تمام یورپی ممالک کی سیاحت کی۔ لوزان یونیورسٹی سے سیاسیات میں ڈگری حاصل کر کے ۱۹۲۱ء میں تہران واپس آئے۔ اوّل مدرسہ سیاسی میں سیاسیات و اقتصادیات کی تعلیم پر مامور ہوئے۔ سیاسیات آپ کا خاص مضمون تھا۔ آپ کے مضامین لندن اور لوزان کے رسائل کے علاوہ جبل التین (کولکاتا) اور تہران کے بلند پایہ رسائل 'ایران'، 'شفق' وغیرہ میں شائع ہوتے رہے۔ اسی زمانے میں آپ نے ایک کتاب 'دولِ یورپ کی ایران میں سیاسی جدوجہد' پر فرانسیسی زبان میں لکھی جو برلن میں طبع ہو کر شائع ہوئی اور مقبول ہوئی۔ تہران سے ایک ادبی اور سیاسی رسالہ 'آئینہ' نکالا جو کئی سال تک جاری رہا۔ آپ کو شعر و سخن سے خاص ذوق ہے اور آپ کا شمار موجودہ دور کے مستند اہل قلم اور بلند پایہ شعرا میں ہوتا ہے۔

فروزندہ مہی گسترده خرمن
چراغِ مہ بران طاق است آون
مہ تابان بسانِ "پرتو افگن"
درخشندہ ولی چون نوکِ سوزن
چراغی را مثل کش نیست روغن
کہ عمدأ برفروزی روزِ روشن
فصاحت را بود حدی مُعین
زبانِ من بود در وصفش الکن
ہمانا می شوی دیوانہ چون من
بباید دیدنِ آن شب را کہ گویند
"شنیدن کی بود مانند دیدن"

شبِی از نورِ مہ چون روزِ روشن
تو گفتی آسمانِ طاقی بلند است
و یا مانند اقیانوس آرام
ہمہ سیارگان بر گردِ آن ماہ
نژند و لاغر و پژمان و بیرنگ
ثوابت چون ہزاران شمعِ کم نور
نیارم وصفِ آن شبِ کرد زین پیش
منوچہری اگر می بود می گفت
چنان فرخندہ شب را گر بہ بینی

خلاصہ در فارسی :

درین نظم شاعر وصفِ شبِ مہتاب را بیان می کند۔ این شب از نورِ ماہ چون روزِ روشن است و ماہ روشن خرمین نور را می گسترد۔ آسمان مانندِ طاقِ بلند است۔ در آن طاقِ بلند چراغِ ماہ آون است۔ یا آسمان مثلِ دریا است و ماہ بر آن پرتوافگن است۔ و ہمہ سیارگان کہ گردِ آن ماہ اند، اگرچہ روشن اند۔ اما مانندِ نولِ سوزن لاغر و بی رنگ اند و آنها مثلِ چراغِ بی روغن کم نوراند۔ برای من بیان کردنِ وصفِ این شب، کارِ دشوار است۔ منوچہری ہم می گفت کہ زبانِ من در بیانِ وصفِ شبِ مہتاب الکن است۔ بہتر است کہ بیایید و ببینید چرا 'شنیدن' گی بود مانندِ دیدن۔

خلاصہ (اردو) :

اس نظم میں شاعر نے چاندنی رات کی عکاسی کی ہے۔ یہ رات چاند کی روشنی کی وجہ سے دن کی طرح ہوتی ہے۔ اور روشن چاند چاندنی بکھیر رہا ہے۔ آسمان ایک بلند طاق کی مانند ہے اور چاند اس میں قندیل کی طرح آویزاں ہے یا آسمان سمندر کی مانند ہے اور چاند اس پر روشنی ڈال رہا ہے اور وہ تمام ستارے جو اس چاند کے اطراف ہیں، سوئی کی نوک کی مانند نظر آ رہے ہیں۔ ان کی روشنی کم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ چاندنی رات کی منظر کشی سے میں قاصر ہوں۔ بہتر ہے کہ خود آئیے اور اس کا نظارہ کیجیے کیونکہ سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہو سکتا۔

فرہنگ Glossary

Shining	چمکدار، روشن	فروزندہ
Spread	پھیلا ہوا	گسترده
Halo	ہالہ	خرمنِ ماہ
Hanged	لٹکا ہوا (آویزاں)	آون
Radiant	روشن کرنے والا، چمک ڈالنے والا	پرتوافگن
Planets	سیارے	سیارگان
Needle	سوئی	سوزن
Sad, upset	غمگین	نزد
Thin, meager	کمزور، نحیف	لاغر
Unhappy, dejected	دل شکستہ	پڑمان
Wick	چراغ کی بتی	کش
Fixed stars	ثابت کی جمع	ثوابت
Eloquence	روانی	فصاحت

Heavenly countenance. The son of Iraj king of the Pishdadian dynasty, successor of Fareedon. Stammering	بہشت جیسے چہرے والا، ایران کے پیشدادی خاندان کے بادشاہ ایرج کا بیٹا، فریدون کا جانشین زبان کی لکنت	منوچہر الکن
--	---	----------------

نوٹ: 'شنیدہ کئی بود مانند دیدہ' ضرب الٹل کے طور پر مستعمل ہے۔

پرسش Exercise

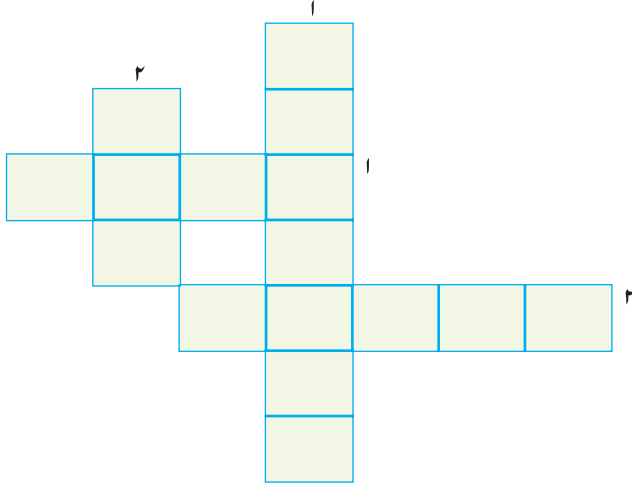
Arrange the following lines according to the poem.

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

- ۱۔ ثوابت چوں ہزاران شمع کم نور
- ۲۔ ہمہ سیارگان بر گرد آن ماہ
- ۳۔ درخشندہ ولی چون نوک سوزن
- ۴۔ شبی از نور مہ چون روز روشن
- ۵۔ تو گفتی آسمان طاقی بلند است

Solve the following cross-word.

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معامل کیجیے۔



دائیں سے بائیں:

- ۱۔ چاند کا ہالہ
- ۲۔ سادہ
- اوپر سے نیچے:
- ۱۔ چمکدار
- ۲۔ چراغ

۳۔ نظم سے صنعت تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplet that has صنعت تضاد in it.

Find out rhyming words from the poem.

۴۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

۵۔ درج ذیل کی ضدیں لکھیے۔

آسمان ، بلند ، لاغر ، روشن ، شب

Write singulars and plurals of the following

۶۔ درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

.....		چراغ	روز	وصف	واحد
ثوابت	سیارگان				جمع

۷۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Copy any couplet of your choice from the poem and translate it in Urdu or English.



اضافی معلومات

ضرب الامثال

- ۱۔ افسردہ دل افسردہ کند انجمنی را۔
- ۲۔ شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔
- ۳۔ شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔
- ۴۔ فکرِ ہر کس بقدرِ ہمتِ اوست۔
- ۵۔ قہرِ درویش بر جانِ درویش۔
- ۶۔ کوہِ گندن و کاهِ بر آوردن۔
- ۷۔ گویم مشکل، و گر نہ گویم مشکل۔
- ۸۔ این خانہ ہمہ آفتاب است۔
- ۹۔ نہ پای رفتن نہ جای ماندن۔
- ۱۰۔ مشکِ آنست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار بگوید۔